DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 992

DATED 09-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 09.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جعفر خان مندوخیل کی چوہدری شجاعت سے ملاقات، عیادت کی	جنگ ودیگر اخبارات
02	وسائل کی کمی کسی بچے کی تعلیم روشن مستقبل میں رکاوٹ نہیں بننی چاہیئے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	علامہ اقبال کی خودی کا پیغام نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
04	علامہ اقبال کی فکر آج بھی نسل نو کیلئے مشعل راہ ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	اقلیتوں کے مذہبی حقوق کا احترام مشترکہ ذمہ داری ہے، سردار کوہیار ڈومکی	مشرق ودیگر اخبارات
06	غریب عوام کا سہارا بننے کیلئے کوشاں ہیں، بخت کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	سڑکوں کے تعمیراتی منصوبوں کی رفتار میں بہتری آئی ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	بولان سمیت اندرون بلوچستان میگا منصوبے مکمل کیے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
09	چین کا سی پیک مکمل کرنے کے عزم کا اعادہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ بدعنوانی میں ملوث ٹریفک پولیس سٹی سرکل کا انسپکٹر معطل	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ شہر سے 11 کم عمر بھکاری تحویل میں لیکر تھانے منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
12	وزیراعلیٰ کی کاوشیں عوام کو گھر بیٹھے مفت طبی سہولیات کی فراہم جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کا تردیدی بیان	جنگ ودیگر اخبارات
14	لسبیلہ ڈکیتی یونیفارم کی خریداری تفتیش کا نتیجہ نہیں، پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
15	بدامنی اور شاہراہوں کی بندش سے زندگی مفلوج ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	حقوق، امن اور ترقی کیلئے متحد ہونا ہوگا، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت کی جانب سے ہر طرف مایوسی ہے، نواب ایاز جوگیزئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

انٹیلی جنس ہیڈ اور مقامی کمانڈر سمیت 15 دہشتگرد ہلاک، بھاگ میں قبائلی تصادم فائرنگ سے تین افراد جاں بحق، پانچ زخمی، چاغی حجام کی دکان پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق، دو زخمی، تربت کے نواحی دیہات میں فائرنگ سے مزدور جاں بحق، ڈیرہ بگٹی میں دو دھما کے نوجوان جاں بحق ایک زخمی

عوامی مسائل:

سریاب کے گنجاب آباد علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ مکین پریشان، کوئٹہ میں ایل پی جی 600 روپے فی کلو فروخت دکانداروں کی من مانیاں شہری پریشان، خضدار مصنوعی مہنگائی بے قابو غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"پیٹرولیم قیمتوں میں کمی، عوامی مشکلات کب کم ہوں گی؟"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک میں مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عوام کے لیے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی۔ یقیناً ایک خوش آئند پیش رفت ہے، حکومت نے

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 09.11.2026

پیٹرول کی قیمت میں 9 روپے 41 پیسے اور ہائی اسپیڈ ڈیزل میں 5 روپے 56 پیسے فی لیڈری کر کے عوام کو جزوی سہولت فراہم کی ہے، اوگرا کے نوٹیفکیشن کے مطابق 6 نومبر 2026 سے پیٹرول کی نئی قیمت 352 روپے 59 پیسے جبکہ ڈیزل 382 روپے 25 پیسے فی لیٹر قرار کیا گیا ہے۔ بلاشب عالمی منڈ کے حالات اور ملکی معاشی تقاضوں کے درمیان قیمتوں کا تین ایک پیچیدہ عمل ہے، تاہم عوام کی توقعات محض اعلانات نہیں بلکہ عملی ریلیف سے وابستہ ہیں۔ پیٹرولیم صرف گاڑیوں کے مصنوعات کی قیمتیں ملکی معیشت کی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان میں کمی یا اضافے کے اثرات بندھن تیک محدود نہیں رہتے بلکہ اشیائے خوردونوش، زرعی پیداوار صنعتی سرگرمیوں، مال برداری اور پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں تک پھیل جاتے ہیں۔ بالخصوص ڈیزل کی قیمت میں کمی کا فایدہ کسانوں، ٹرانسپورٹرز اور اشیائے ضروریہ کی ترسیل سے وابستہ کاروباری طبقے کو پہنچنا چاہیے، لیکن نے پر طور پر اضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ قیمتیں بڑھنے پر مہنگائی فوری طور پر بازاروں میں منتقل ہو جاتی ہے، جبکہ کسی کے باوجود اشیا اور خدمات کے نرخ برقرار رہتے ہیں، اس غیر متوازن طرز عمل کی روک تھام ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے پرائم منسٹر فیول ریلیف پروگرام کے تحت مستحق افراد کو سہولت فراہم نہ کرنے والے پیٹرول پمپس کے لائسنس منسوخ کرنے کی ہدایت۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان کابطی شعبہ اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا مستحسن عزم "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان میں انسانی ترقی کا سوال ،صحت اور تعلیم کی اصلاح ناگزیر !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Healthcare Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بلوچستان !شعبہ صحت اور انقلابی اقدامات "** کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 1



لاہور : گورنر جعفر خان مندوخیل چوہدری شجاعت حسین کی عیادت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

جعفر خان مندوخیل کی چوہدری شجاعت سے ملاقات، عیادت کی

گورنر بلوچستان کا ان کی جلد اور مکمل صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

لاہور (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل آج لاہور میں..... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ اور سابق وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین کی رہائش گاہ پر گئے جہاں انہوں نے ان کی خیریت دریافت کی۔ گورنر بلوچستان نے چوہدری شجاعت حسین کی جلد اور مکمل صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ چوہدری شجاعت حسین ملک کے سینئر سیاسی رہنما ہیں اور انکی صحت و تندرستی زیادہ ضروری ہے۔ انہوں نے انکی صحتیابی اور تندرستی کیلئے بھی دعا کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | پیر 28 جمادی الاوّل 1448ھ 9 نومبر 2026ء | نمبر 307

سوشل میڈیا کی کسی بچے کی تعلیم اور روشن مستقبل میں رکاوٹ نہیں بننی چاہئے

سرفراز بگٹی

فلاحی مشن کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا' سماجی رہنما امینہ شفیع سے گفتگو' علامہ اقبال نے مسلمانوں کو نئی سمت دی' پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی جس میں بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے امینہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ یہ ایک انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے جس سے کوئی بچہ یا بچی کو کسی بھی وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست ایسے دردمند اور باہمت افراد کی حوصلہ افزائی کرنے کی جو معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی بہتری کے لیے عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے امینہ شفیع کی کوششوں میں حکومت بلوچستان اپنا کردار ادا کرے گی اور ان کے فلاحی مشن کے تسلسل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام معزز اور صاحب استطاعت افراد کو بھی چاہیے کہ وہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، تربیت اور کفالت کے لیے آگے آئیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ ادا کریں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود داری اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خود داری، اتحاد اور قومی یکجہتی کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد اور پُرعزم تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام کو سمجھنے، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سماجی رہنما امینہ شفیع ملاقات کر رہی ہیں

ہندو برادری نے پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا' وزیر اعلیٰ بگٹی

دیوالی محبت، بھائی چارے، امن اور روشنیوں کا خوبصورت نام ہے' ہندو کمیونٹی کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی محبت بھائی چارے، امن اور روشنیوں کا خوبصورت پیغام دیتی ہے۔ ایسے تہوار معاشرے میں باہمی احترام رواداری اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی قدیم اور ملی قدیم اقلیتی برادریاں قومی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملی تعمیر و ترقی میں ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ ہندو برادری نے بھی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، جسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور باہمی احترام ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں۔ بلوچستان میں تمام شہریوں کو بلا امتیاز مذہب و عقیدہ مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے جبکہ صوبائی حکومت اقلیتوں کے جان و مال، مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ نفرتوں اور تعصبات کو ختم کر کے محبت، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے ہندو برادری کے لیے خوشیوں، سلامتی، ترقی اور کامیابیوں کی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے جذبے کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید مشتاق احمد
جلد 55 | پیر 28 جمادی الاول 1448ھ 09 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 119
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی معروف سماجی رہنما، امینہ شفیع بات چیت کر رہی ہیں

اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے میں ہے، میر سرفراز بگٹی

امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں ، وزیر اعلیٰ بلوچستان

امینہ شفیع کی جدوجہد میں حکومت بلوچستان بھرپور ساتھ دیگی ، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں بے کس یتامیٰ، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امینہ شفیع اپنی مدد آپ کے تحت ان بچوں کی سرپرستی اور تعلیم کی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور انہیں معاشرے کا باوقار اور خودمختار شہری بنانے کے لیے عملی جدوجہد کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امینہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری افراد محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ کسی بچے کو محض وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست ایسے دردمند اور باہمت افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی جو معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی بہتری کے لیے عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے امینہ شفیع کی کوششوں میں حکومت بلوچستان اپنا کردار ادا کرے گی اور ان کے فلاحی مشن کے تسلسل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے مخیر حضرات اور صاحب استطاعت افراد کو بھی چاہیے کہ وہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، تربیت اور کفالت کے لیے آگے آئیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ ڈالیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک بچے کی زندگی میں امید کا چراغ روشن کرنا درحقیقت پورے معاشرے کے مستقبل کو روشن کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت بلوچستان معاشرے کے ایسے افراد کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی جو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر محروم اور ضرورت مند بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے کوشاں ہیں۔

علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے شعور بیدار کیا، وزیر اعلیٰ

فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے کا عملی درس ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور..... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

قلم کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کر کے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے اور علم، برداشت، خود اعتمادی اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی محبت، بھائی چارے، امن اور روشنیوں کا خوبصورت پیغام دیتی ہے۔ ایسے تہوار معاشرے میں باہمی احترام، رواداری اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتی برادریاں قومی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملکی تعمیر و ترقی میں ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ ہندو برادری نے بھی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، جسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور باہمی احترام ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں۔ بلوچستان میں تمام شہریوں کو بلا امتیاز مذہب و عقیدہ مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے جبکہ صوبائی حکومت اقلیتوں کے جان و مال، مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ نفرتوں اور تعصبات کو ختم کر کے محبت، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے ہندو برادری کے لیے خوشیوں، سلامتی، ترقی اور کامیابیوں کی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے جذبے کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 326 | پیر 28 جمادی الاول 9 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

علامہ اقبال کا پیغام خودی نئی نسل کیلئے مشعل راہ، سرفراز بگٹی

ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے افکار اقبال سے رہنمائی لینے کی ضرورت ہے

یوم اقبال پر خراج عقیدت پیش، ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد، قومی خدمات کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود انحصاری اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود انحصاری پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کر کے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خوددار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے اور علم، برداشت، خود انحصاری اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔

خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود انحصاری اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود انحصاری پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کر کے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خوددار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے اور علم، برداشت، خود انحصاری اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

کہا ہے کہ دیوالی محبت، بھائی چارے، امن اور روشنیوں کا خوبصورت پیغام دیتی ہے۔ ایسے تہوار معاشرے میں باہمی احترام، رواداری اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتی برادریاں قومی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملکی تعمیر و ترقی میں ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ ہندو برادری نے بھی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، جسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور باہمی احترام ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں۔ بلوچستان میں تمام شہریوں کو بلاامتیاز مذہب و عقیدہ مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے جبکہ صوبائی حکومت اقلیتوں کے جان و مال، مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ نفرتوں اور تعصبات کو ختم کر کے محبت، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے ہندو برادری کے لیے خوشیوں، سلامتی، ترقی اور کامیابیوں کی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے جذبے کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گا۔

دہشتگردوں کے دکھ کو اپنا سمجھنا اور ضرورتمندوں کا سہارا بننا اصل عظمت ہے، وزیر اعلیٰ

ریاست معاشرے کے محروم طبقات کی بہتری کیلئے کردار ادا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرے گی، میر سرفراز بگٹی

امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں قیمتی اثاثہ ہیں، ملاقات میں اظہار خیال، صاحب استطاعت افراد سے بھی آگے بڑھنے کی اپیل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کے متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امینہ شفیع اپنی مدد آپ کے تحت ان بچوں کی سرپرستی اور تعلیم کی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور انہیں معاشرے کا باوقار اور خودمختار شہری بنانے کے لیے عملی جدوجہد کر رہی ہیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسامہ ترین ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امینہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ کسی بچے کو محض وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست ایسے دردمند اور باہمت افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی جو معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی بہتری کے لیے عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے امینہ شفیع کی کوششوں میں حکومت بلوچستان اپنا کردار ادا کرے گی اور ان کے فلاحی مشن کے تسلسل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے مخیر حضرات اور صاحب استطاعت افراد کو بھی چاہیے کہ وہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، تربیت اور کفالت کے لیے آگے آئیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ ڈالیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک بچے کی زندگی میں امید کا چراغ روشن کرنا درحقیقت پورے معاشرے کے مستقبل کو روشن کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت بلوچستان معاشرے کے ایسے افراد کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی جو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر محروم اور ضرورت مند بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۵

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ڈی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز 09 نومبر 2026ء بمطابق 28 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 307



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سماجی رہنما عینہ شفیع ملاقات کر رہی ہیں

یتیم بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے حکومت ہر ممکن تعاون کرے گی، میر سرفراز بگٹی

اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا افراد کو سہارا دینے میں ہے، وزیر اعلیٰ کی سماجی رہنما عینہ شفیع سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنما عینہ شفیع نے ملاقات کی، جس میں یتیم اور بے سہارا بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

ان کی سماجی خدمات کو سراہا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا افراد کا سہارا بننے میں ہے۔ عینہ شفیع جیسی باہمت خواتین اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی بہترین مثال قائم کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری فقط ایک نیکی نہیں بلکہ ایک انسانی اور اخلاقی فریضہ ہے کسی بچے کو وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے عینہ شفیع کو ان کی سماجی خدمات کے مسلسل اور یتیم بچوں کی کفالت و تعلیم کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ یتیم بچوں کی تعلیم، تربیت اور بہتر مستقبل کے لیے حکومت اپنا کردار ادا کرتے ہوئے انہیں ہر ممکن سہولیات اور مواقع فراہم کرتی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے بے سہارا بچوں کی تعلیم، تربیت اور کفالت کے لیے ہم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

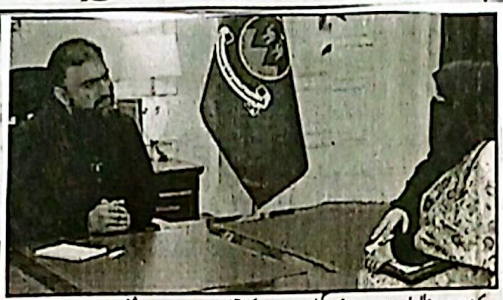
Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 09 نومبر 2026ء بمطابق 28 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-305

بلوچستان بھر میں مفت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اہم اقدام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خصوصی اقدام اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے پی پی ایچ آئی بلوچستان (B-PPHI) کے تحت شروع کیے (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 7 پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنما آمنہ شفیع بات چیت کر رہی ہیں

محکمے ٹیلی میڈیسن ایشیلہ ایشیلہ "صحت ویلیز" کے ذریعے صوبے کے عوام کو گھر بیٹھے ملت، معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارم سروس کا مقصد بلوچستان کے شہری و دور دراز علاقوں میں مقیم افراد کو طبی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے اور اپنے خاندان کے لیے کہیں سے بھی آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت حاصل کرسکیں۔ صحت ویلیز کے تحت گزشتہ 20 روز کے دوران مجموعی طور پر 8 ہزار 815 مشاورتیں فراہم کی گئیں، جبکہ 7 نومبر 2026 کو ایک ہی روز میں 5 ہزار 528 مشاورتیں مکمل ہوئیں۔ سروس کے اعداد و شمار کے مطابق کال موصول ہونے پر انتظار کا اوسط وقت صرف 57 سیکنڈ رہا، جبکہ ایک کال پر ڈاکٹر سے مشاورت کا اوسط دورانیہ 7 منٹ 2 سیکنڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مزید برآں، 86.8 فیصد مریضوں کو ان کی ویلیز پر ادویات کے نسخے موصول ہوئے۔ اس سروس کے ذریعے شہریوں کو آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت، طبی نسخے کی فراہمی، ادویات گھر تک پہنچانے اور ضرورت پڑنے پر اعلیٰ طبی مراکز میں علاج کے لیے ریفرل کی سہولت بھی مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ صحت ویلیز کی سہولت ویب ایپلیکیشن sehat.pphib.org اور گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہے۔ بلوچستان کے عوام اس سہولت سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے گھر بیٹھے ڈاکٹر، نسخہ، ادویات اور طبی رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے نظام کو فروغ دینے اور بالخصوص دور دراز علاقوں کے عوام کو معیاری طبی سہولیات ان کی ویلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلـ
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | پیر 9 نومبر 2026ء 28 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 308

نوجوانوں کو معیاری تعلیم اور یکساں مواقع فراہم کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے

ایک بچے کی زندگی میں امید کا چراغ روشن کرنا درحقیقت پورے معاشرے کے مستقبل کو روشن کرنے کے مترادف ہے

کوئٹہ (رخ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعرِ مشرق، مفکرِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کرکے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جارہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے شاہین کی نئی نسل ایک روشن، علم پر مبنی، خود اعتمادی اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امینہ شفیع اپنی مدد آپ کے تحت ان بچوں کی سرپرستی اور تعلیم کی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور انہیں معاشرے کا باوقار اور خودمختار شہری بنانے کے لیے عملی جدوجہد کررہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امینہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کررہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ کسی بچے کو محض وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست ایسے دردمند اور باہمت افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی جو معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی بہتری کے لیے عملی کردار ادا کررہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کے لیے امینہ شفیع کی کوششوں میں حکومت بلوچستان اپنا کردار ادا کرے گی اور ان کے فلاحی مشن کے تسلسل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خضدار کی متحرک سماجی رہنما امینہ شفیع بات چیت کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. ۱
Page No. ۸

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 29 | پیر 9 نومبر 2026ء | 28 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 15 روپے | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | MEMBER OF APNS | FaX:2839867 Ph :2839851 | شمارہ 256

یتیم و بے سہارا بچوں کی کفالت و تعلیم اخلاقی و انسانی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے، امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں

یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، امینہ شفیع سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امینہ شفیع اپنی مدد آپ کے تحت ان بچوں کی سرپرستی اور تعلیم کی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور انہیں معاشرے کا باوقار اور خودمختار شہری بنانے کے لیے عملی جدوجہد کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امینہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ کسی بچے کو محض وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست ایسے دردمند اور باہمت افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی جو معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی بہتری کے لیے عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے امینہ شفیع کی کوششوں میں حکومت بلوچستان اپنا کردار ادا کرے گی اور ان کے فلاحی مشن کے تسلسل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے مخیر حضرات اور صاحب استطاعت افراد کو بھی چاہیے کہ وہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، تربیت اور کفالت کے لیے آگے آئیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ ڈالیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک بچے کی زندگی میں امید کا چراغ روشن کرنا درحقیقت پورے معاشرے کے مستقبل کو روشن کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت بلوچستان معاشرے کے ایسے افراد کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی جو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر محروم اور ضرورت مند بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے کوشاں ہیں۔

علامہ اقبال کا فلسفہ نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ہے، وزیراعلیٰ

ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم، مسلمانوں کو نئی سمت دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کر کے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے اور علم، بردباری، خود اعتمادی اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنما امینہ شفیع بات چیت کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | بدھ 09 نومبر 2026ء 28 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 70

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کر کے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے، میر سرفراز بگٹی

علامہ اقبال کی فکر، فلسفۂ خودی، خودداری اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کیلئے مشعلِ راہ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعرِ مشرق، مفکرِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال کی فکر، فلسفۂ خودی، خوداعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے نئی سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خوداعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور یکساں مواقع فراہم کر کے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا رہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے اور علم، برداشت، خوداعتمادی اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قنصل امریکی مسٹر سامی رہنما ماہینہ شیخ ملاقات کر رہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 22 | 09 نومبر 2026ء | 23 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 214

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یوم اقبال پر خراج عقیدت

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، سرفراز بگٹی

خود اعتمادی اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علا (صفحہ نمبر 3 پر ملاحظہ کیجئے)



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنماء امینہ شفیع بات چیت کررہی ہیں

علامہ اقبال کی فکر، فلسفہ خودی، خود اعتمادی اور عمل کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری، اتحاد اور قومی تشخص کا شعور بیدار کیا۔ ان کے افکار نے ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تہذیب اور اجتماعی مستقبل کے حوالے سے سمت دی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی محض ایک فکری تصور نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کے حصول کا عملی درس ہے۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر امید، محنت اور کردار کی مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے، قومی اتحاد کو مضبوط بنانے اور ترقی و خوشحالی کی منزل حاصل کرنے کے لیے علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام علم، تحقیق، کردار سازی اور خود انحصاری سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں معیاری تعلیم، جدید علوم اور برابر مواقع فراہم کرکے ملک و صوبے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جارہا ہے۔ علامہ اقبال کا پیغام ہمیں یقین، محنت اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے ایک مضبوط، خود مختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کا راستہ دکھاتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے اور علم، دیانت، خود اعتمادی اور قومی یکجہتی کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

No. B.C.6 VOL XLV No. 1632 QUETTA Monday November 09, 2026 / Jumada al-Awwal 28, 1448

Bugti applauds Amina Shafi's services for orphans, assures full cooperation

Pays homage to Allama Iqbal, reaffirms commitment to minority rights



Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti was met by Khuzdar's dynamic and courageous social leader Amina Shafi, during which the care, education and ongoing social services for the care, education and better future of helpless and orphaned children in Khuzdar were discussed.

Amina Shafi is fulfilling the responsibilities of guardianship and education of these children under her own help and is making practical efforts to make them dignified and independent citizens of society.

Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, while appreciating Amina Shafi's passion for humanity, courage and social services, said that the real greatness in society lies in considering the sufferings of others as one's own and becoming a support for the helpless people. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has paid rich tribute to the Poet of the East and national thinker, Dr Allama Muhammad Iqbal, on his birth anniversary, saying that Iqbal's philosophy of selfhood, self-confidence and purposeful action continues to serve as a guiding light for the nation, particularly the younger generation. In a special message issued on the occasion, the CM said that through his poetry and intellectual vision, Allama Iqbal awakened among the Muslims of the subcontinent a spirit of freedom, dignity, unity and national consciousness. He noted that Iqbal's ideas provided the intellectual foundation for the concept of an independent homeland and offered Muslims a renewed sense of identity, culture and collective destiny. Mir Sarfraz Bugti said that Iqbal's philosophy of Khudi (selfhood) is not merely a theoretical concept but a practical lesson in recognising one's potential, building self-confidence, striving relentlessly and pursuing higher goals.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 NOV 2026

Page No. 12

علامہ اقبال کی فکر آج بھی نسل نو کیلئے مشعل راہ ہے، نور محمد دمڑ

اپنے فلسفے سے مسلمانوں کو آزاد وطن کے حصول کا خواب دیا، صوبائی وزیر

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے یوم اقبال پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے اپنی شاعری، فکر اور فلسفے کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں کو غفلت سے بیدار کیا اور انہیں ایک آزاد و خودمختار وطن کے حصول کا خواب دیا علامہ اقبال نے مسلمانوں کو خودی، خود اعتمادی، عمل، جدوجہد اور اتحاد کا درس دیا۔ ان کا پیغام آج بھی ہماری نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اگر ہم اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہوں تو پاکستان کو ترقی، خوشحالی اور خودداری کی منزل تک پہنچا سکتے ہیں۔

اقلیتوں کے مذہبی حقوق کا احترام مشترکہ ذمہ داری ہے، سردار کوہیار ڈومکی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہیار خان ڈومکی، سردارزادہ میر جہیار خان ڈومکی اور سردارزادہ میر دیار خان ڈومکی نے ہندو برادری بالخصوص بی بی، لہڑی، بختیار آباد اور نصیر آباد میں آباد ہندو برادری کو دیوالی کی سہار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی روشنیوں، خوشیوں، امن اور محبت کا تہوار ہے، جو امید، بھائی چارے اور باہمی احترام کا پیغام دیتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں قیام امن جیسی معاشرے کا اہم حصہ ہیں، ان کے مذہبی حقوق اور آزادی کا احترام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بلوچستان سمیت ملک بھر کی ہندو برادری کے لے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دیوالی کا تہوار سب کے لیے امن، خوشیوں، ترقی اور خوشحالی کا باعث بنے گا۔

علامہ اقبال کی خودی کا پیغام نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہے، فیصل خان جمالی

مضبوط اور ترقی یافتہ پاکستان کے لیے اقبال کی تعلیمات پر عمل لازم ہے، صوبائی وزیر کا پیغام

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیوسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یوم اقبال کے پر پیغام میں کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال برصغیر کے عظیم مفکر، شاعر اور فلسفی تھے، جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں میں خودی، اتحاد، بیداری اور آزادی کا شعور پیدا کیا علامہ اقبال کا تصور پاکستان ایک آزاد اور خودمختار وطن کے قیام کی بنیاد بنا۔ ان کا پیغام آج بھی ہماری نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ ہمیں اقبال کے افکار، خودی، محنت، دیانت داری اور علم کے حصول کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ نوجوان نسل کو علامہ اقبال کے فلسفے اور تعلیمات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ایک مضبوط، تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر ممکن ہو سکے۔

MASHRIQ QUETTA

غریب عوام کا سہارا بننے کیلئے کوشاں ہیں، بخت کاکڑ

ماضی میں حکمرانوں کے صحت کے شعبے پر کوئی توجہ نہیں دیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے غریب عوام کا سہارا بننے کیلئے کوشش کر رہے ہیں کہ ان کا علاج و معالجہ آسانی کے ساتھ ممکن ہو سکے کیونکہ صحت کی بہتری کیلئے ماضی کے حکمرانوں نے اس پر توجہ نہیں دیا آج بھی عوام کا سرکاری ہسپتالوں پر اعتماد بحال نہیں ہو رہا لیکن جو مریض پرائیویٹ ہسپتالوں کی بجائے سرکاری ہسپتالوں میں علاج و معالجے کیلئے حاضر ہوئے وہ نہ صرف خوش ہے بلکہ اس چیز کا اعتراف کرتے ہیں کہ سرکاری ہسپتالوں میں صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بہتری آئی ہے یہ بات انہوں نے..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

سڑکوں کے تعمیراتی منصوبوں کی رفتار میں بہتری آئی ہے، سلیم کھوسہ

حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، پلوں اور تعمیراتی منصوبوں کی رفتار میں نمایاں بہتری آئی ہے، جس سے نہ صرف عوامی سہولیات میں اضافہ ہوا ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کر..... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی رہائش گاہ پر علاقے سے آئے ہوئے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر علاقے کے عوام کی مسائل حل کرنے کے لیے بھی کوششیں کیے اور موقع پر اقدامات بھی جاری کئے گئے انہوں نے کہا کہ ہم عوام کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ علاج و معالجے کیلئے نہ صرف کوشش کریں گے بلکہ وسائل فراہم کرنے کے لئے بھی بھرپور اقدامات کرینگے اس وقت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہسپتالوں کی بہتری کیلئے اقدامات جاری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن بھی یہی ہے کہ عوام اپنا علاج انتہائی آسان اور سستے طریقے سے کیا جائے عوام کو اس بارے میں اقدامات کریں اور پرائیویٹ ہسپتال میں بڑی رقم خرچ کرنے کی بجائے سرکاری ہسپتالوں کا رخ کرکے علاج و معالجہ کریں اگر اس حوالے سے کوئی مسئلہ مشکلات یا ڈاکٹروں کی جانب سے غفلت کا مظاہرہ کیا گیا تو براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔

ہی ہے، میر سلیم کھوسہ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تاکہ شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان تجارتی و سماجی روابط مضبوط ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

بولان سمیت اندرون بلوچستان میگا منصوبے مکمل کئے جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں، عام کرد گیلو

ذمے دارانہ سیاست عوام کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں مثبت کردار ادا کرتا ہے علاقائی مسائل کے خاتمہ سمیت بنیادی ضرورتوں کی فراہمی میں ن لیگ نے ہمیشہ اول دستے کا کردار ادا کیا

بلدیاتی و جنرل الیکشن میں مسلم لیگ ن کلین سوپ کرے گی اور بلوچستان سمیت ملک قوم کو ترقی خوشحالی کی جانب تیزی کے ساتھ گامزن کرنے میں کامیابی سے ہمکنار ہوگی، صوبائی وزیر کی گفتگو

سبی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ ذمے دارانہ سیاست عوام کی فلاح و بہبود اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مثبت کردار ادا کرتا ہے علاقائی مسائل کے خاتمہ سمیت بنیادی ضرورتوں کی فراہمی میں مسلم لیگ ن نے ہمیشہ اول دستے کا کردار ادا کیا بولان سمیت بلوچستان میں بسنے والے افراد مسلم لیگ ن میں شامل ہو کر ملکی ترقی خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں مسلم لیگ ن کے مرکزی صدر میاں محمد نواز شریف وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف کی ولولہ انگیز قیادت بلوچستان میں امن کے قیام عوام کی ترقی و خوشحالی میں مدد گار ثابت ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی سبی میر اللہ داد جتوئی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں میر اللہ داد جتوئی نے سبی بولان میں عوامی مسئلہ مسائل سمیت دیگر اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی اس موقع پر صوبائی وزیر ریونیو مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما میر عاصم کرد گیلو کا کہنا تھا کہ علاقائی مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے علاقائی قبائلی عمائدین ریڑھ کی ہڈی کا مقام رکھتے ہیں علاقائی قبائلی سیاسی عوامی شخصیات کی نشاندہی پر کئی مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ہم نے ہمیشہ تمام وسائل استعمال کیے جنرل انتخابات میں جو وعدے ہم نے کیے ان کو پورا کر کے کئی میگا منصوبے بولان سمیت بلوچستان کی عوام کو دیے جن کی تکمیل سے عوام مستفید ہو رہے ہیں میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ سیاست عوام کی خدمت اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا نام ہے جس کے لئے پارٹی نے ہمیشہ ہر فورم پر اپنی جدوجہد کو ممکن بنایا مسلم لیگ ن بلوچستان سمیت ملک بھر کی عوام کی نمائندہ سیاسی جماعت ہے جو بیانیہ قومی و صوبائی اسمبلیوں میں توانا آواز بن چکی ہے تعلیم صحت سمیت بنیادی ضرورتوں کی فراہمی کے لئے بہتر انداز سے اپنی جدوجہد کو جاری رکھے ہوئے ہے بلدیاتی و جنرل الیکشن میں مسلم لیگ ن کلین سوپ کرے گی اور کامیاب ہو کر بلوچستان سمیت ملک قوم کو ترقی خوشحالی کی جانب تیزی کے ساتھ گامزن کرنے میں کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 NOV 2026 Page No. 13

ترجمان پولیس کی تردید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کے ترجمان نے پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں زیر تربیت اہلکاروں کو پیش آنے والے کارڈیک اریسٹ کے واقعات کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی سنسنی خیز خبروں اور فوڈ پوائزننگ سے متعلق اطلاعات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ یہ واقعات پولیس ٹریننگ کالج کے انتظامی نظام میں کسی کمزوری یا ناقص خوراک کا نتیجہ نہیں سبح اللہ اور مرزا خان کو کارڈیک اریسٹ ہوا ایکسائز اور پولیس کے چار سے پانچ زیر تربیت اہلکاروں کا بلڈ پریشر بھی بڑھ گیا تھا تاہم اب ان کی حالت خطرے سے باہر ہے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر ان واقعات کو فوڈ پوائزننگ اور ناقص خوراک کا نتیجہ قرار دینا درست نہیں۔

چین کا سی پیک مکمل کرنے کے عزم کا اعادہ، تعلقات مزید مضبوط بنانے کا اعلان

اگلے سال ایس سی او سربراہی اجلاس میں چین کی اعلیٰ قیادت کی شرکت متوقع، گوادر، کراچی بندرگاہوں کو جدید بنانے پر زور

لاہور (آصف محمود بٹ) چین کا سی پیک مکمل کرنے کے عزم کا اعادہ، پاکستان سے تعلقات مزید مضبوط بنانے کا اعلان۔ اگلے سال ایس سی او سربراہی اجلاس میں چین کی اعلیٰ قیادت کی شرکت متوقع، گوادر، کراچی بندرگاہوں کو جدید اور ماحول دوست بنانے پر زور۔ چینی حکام کا کہنا ہے کہ پاک چین دوستی میں رخنہ ڈالنے کی کسی میں صلاحیت نہیں ہے۔ گوادر میں بندرگاہی سہولتوں کیساتھ قلاع و دیہ ود کے منصوبے بھی جاری۔ چین نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے اور پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کی دیرینہ دوستی میں کسی بیرونی طاقت کو رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ پاکستان اور چین کے تعلقات وقت گزرنے کے ساتھ مزید مستحکم ہورہے ہیں اور یہ دوستی ہمیشہ قائم رہے گی۔ چین نے گوادر بندرگاہ پر سہولتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور سماجی ترقی کے منصوبوں پر بھی کام جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ چینی حکام نے کہا کہ پاکستان اور چین اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ منا رہے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون اور روابط میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ بدعنوانی میں ملوث ٹریفک پولیس سٹی سرکل کا انسپکٹر معطل

نثار کاکڑ کیخلاف محکمانہ کارروائی شروع کردی گئی ایس ایس پی ودیسین دشتی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ ودیسین دشتی نے بدعنوانی اور فرائض میں غفلت برتنے پر ٹریفک پولیس سٹی سرکل کے انسپکٹر نثار کاکڑ کو معطل کردیا جن کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کردی گئی۔

کوئٹہ شہر سے 11 کم عمر بھکاری تحویل میں لیکر تھانے منتقل

منظم گداگری کی روک تھام کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی کوئٹہ ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں انسداد گداگری مہم، 11 کم عمر بھکاری تحویل میں لے لئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی کی ٹیم نے یونین چوک، سرینا چوک، انسکپ روڈ اور میزان چوک سمیت مختلف علاقوں میں انسداد گداگری کے خلاف کارروائیاں کیں۔ کارروائی ..... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران 11 کم عمر بھکاریوں کو تحویل میں لے کر مزید قانونی کارروائی کیلئے متعلقہ تھانے کے حوالے کردیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر میں منظم گداگری کی روک تھام اور اس کے خاتمے کیلئے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کا تردیدی بیان

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان نے ایک تردیدی بیان میں کہا ہے کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں کسی قسم کی ریکوری کا فیصلہ نہیں کیا گیا اس حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے ہیں اور اجلاس کی کارروائی کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا جا رہا ہے بیان کے مطابق 6 نومبر 2026 کو چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں محکمے کے مالی سال 2022-23 کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صرف چار آڈٹ پیراز زیر غور آئے۔۔۔

وزیراعلیٰ کی کاوشیں، عوام کو گھر بیٹھے مفت طبی سہولیات کی فراہمی جاری

جدید ڈیجیٹل ہیلتھ سروس کا مقصد عوام کو طبی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے

صحت دہلیز کے تحت 20 روز کے دوران 8 ہزار 815 مشاورتیں فراہم کی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سید سرفراز بگٹی کے خصوصی اقدام اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے پی پی ایچ آئی بلوچستان (B-PPHI) کے تحت متعارف کئے گئے ٹیلی ہیلتھ پلیٹفارم "صحت دہلیز" کے ذریعے صوبے کے عوام کو گھر بیٹھے مفت، معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس جدید ڈیجیٹل ہیلتھ سروس کا مقصد بلوچستان کے شہری و دوردراز علاقوں میں مقیم افراد کو طبی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے اور اپنے ..... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

خاندان کیلئے کہیں سے بھی آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت حاصل کرسکیں۔ صحت دہلیز کے تحت گزشتہ 20 روز کے دوران مجموعی طور پر 8 ہزار 815 مشاورتیں فراہم کی گئیں، جبکہ 7 نومبر 2026 کو ایک ہی روز میں 5 ہزار 528 مشاورتیں مکمل ہوئیں۔ سروس کے اعداد و شمار کے مطابق کال موصول ہونے پر انتظار کا اوسط وقت صرف 57 سیکنڈ رہا، جبکہ ایک کال پر ڈاکٹر سے مشاورت کا اوسط دورانیہ 7 منٹ 2 سیکنڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مزید برآں، 86.8 فیصد مریضوں کو ان کی دہلیز پر ادویات کے نسخے موصول ہوئے۔ اس سروس کے ذریعے شہریوں کو آن لائن ڈاکٹر سے مشاورت، طبی نسخے کی فراہمی، ادویات گھر تک پہنچانے اور ضرورت پڑنے پر اعلیٰ طبی مراکز میں علاج کیلئے ریفرل کی سہولت بھی مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ صحت دہلیز کی سہولت ویب ایپلیکیشن sehat.pphib.org اور گوگل پلے اسٹور پر دستیاب ہے۔ بلوچستان کے عوام اس سہولت سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے گھر بیٹھے ڈاکٹر، نسخہ، ادویات اور طبی رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے نظام کو فروغ دینے اور بالخصوص دوردراز علاقوں کے عوام کو معیاری طبی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

لسبیلہ ڈکیتی: یونیفارم کی خریداری تفتیش کا نتیجہ نہیں، پولیس

کیس میں اہم پیشرفت بڑی ڈکیتی کی کامیاب تفتیش ہے، ترجمان

کوئٹہ (خ ن) لسبیلہ پولیس بلوچستان پولیس کے ترجمان کے ایک وضاحتی بیان کے مطابق اوتھل بینک ڈکیتی پر ایک عالمی ادارے کی رپورٹ کے حوالے سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ یونیفارم سے ملتے جلتے کپڑوں کی آن لائن خریداری مشتبہ افراد کی وسیع تر مجرمانہ منصوبہ بندی کا صرف ایک عنصر تھا کہانی کے مرکزی مرکز کے طور پر اس کا انتخاب ایک گمراہ کن تاثر پیدا کرتا ہے کیونکہ یہ تفتیش کا اصل نتیجہ نہیں تھا۔ ترجمان کے مطابق ڈکیتی فروری 2025 میں ہوئی تھی۔ ملزمان کی جانب سے اپنی شناخت چھپانے اور شواہد کو تباہ کرنے کی کوششوں کے باوجود پولیس کی مسلسل تحقیقات کے نتیجے میں سینہ ماسٹر مائنڈ سمیت تین مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا اور 170 ملین روپے کی مالیاتی ٹریس وین کا سراغ لگایا گیا۔ اس کیس میں اہم پیش رفت ایک بڑی ڈکیتی کی کامیاب تفتیش ہے جس میں ایک پولیس افسر کو زخمی کرنے میں ملوث ملزمان کی نشاندہی بھی شامل ہے جس کے نتیجے میں اس کی آنکھ ضائع ہوئی تھی۔ ترجمان نے وضاحت کی ہے کہ کپڑے کی آن لائن خریداری کو الگ تھلگ کرنا اور اسے پاکستانی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے یونیفارم کے طور پر پیش کرنا واقعاتی تفصیل کو غیر متناسب اہمیت دیتا ہے اور تحقیقات کے اہم نتائج کو دھندلا دیتا ہے۔ جو کہ صحافتی ذمہ داری کے برعکس ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 14

بدامنی اور شاہراہوں کی بندش سے زندگی مفلوج ہے، پشتونخوا نیپ

آل پارٹیز کے 19 نومبر کے شٹرڈاؤن اور احتجاجی مظاہروں کی حمایت کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیپ کے صوبائی بیان میں آل پارٹیز کی جانب سے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، شاہراہوں کی بندش اور عوام کو درپیش سنگین مشکلات کے خلاف 19 نومبر کو صوبے بھر میں شٹرڈاؤن، احتجاجی مظاہروں، جلسوں اور ریلیوں کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس وقت پورا صوبہ بالخصوص پشتونخوا وطن، دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور شاہراہوں کی مسدود بندش جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے، عوام کی جان و مال غیر محفوظ، کاروبار زندگی مفلوج اور اہم شاہراہوں پر سفر کرنا انتہائی خطرناک اور دشوار بن چکا ہے بیان میں باشعور عوام، سیاسی کارکنوں، تاجروں، دکانداروں اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے اپیل کی گئی کہ وہ 19 نومبر کے شٹرڈاؤن اور احتجاجی جلسوں و ریلیوں میں بھرپور شرکت کریں۔

حکومت کی جانب سے ہر طرف مایوسی ہے، نواب ایاز جوگیزئی

بدامنی اور وسائل کی لوٹ مار کے خلاف نمائندہ جرگے تشکیل دیں گے، زیارتوال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت ضلع شیرانی کا مشاورتی جرگہ ہوا جس میں کارہندہ جرگے کا انتخاب کیا گیا۔ شرکا سے نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، ڈاکٹر قطب الدین شیرانی، امان اللہ حریفال، مولوی سیج اللہ اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے ہر طرف مایوسی اور ناامیدی ہے ہمارے وطن کو جن مسائل کا سامنا ہے وہ سب کے سامنے ہیں بدامنی، ڈاکہ زنی، لوٹ مار جاری، صوبے کی تمام بڑی شاہراہیں سفر کے لیے غیر محفوظ ہیں ہر طرف بدامنی کا دور دورہ ہے، لوگوں کو ڈرانے دھمکانے کا غیر قانونی عمل جاری ہے 26ویں اور 27ویں آئینی ترمیم سے عدلیہ اور آزاد میڈیا کا تصور پامال ہو چکا ہے صوبے میں گھٹیا نہ سرداری یا گھٹیا نہ کام اور سوسیئن انصاری ختم کر دی گئی ہے اپنی کمشنرز اور سیکرٹریز صرف نام کے رہ گئے ہیں مقررین نے کہا کہ تمام زاسٹرز و منسٹرز ایکٹ کے بعد صوبے میں بدامنی کا راج ہے ہمارے معدنی خزانوں کو اونے پونے داموں غیروں کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ سرکاری طور پر اعلان شدہ جنگلات کی زمینوں کا لوگوں سے پوچھے بغیر فارم 47 کی طرح انتقال کیا گیا ہے۔ ایسی صورتحال میں ہم اعلان کرتے ہیں کہ قوام پشتون اضلاع میں پشتون قوم اور عوام کا نمائندہ جرگہ کر کے حکومت کے اقدامات کے خلاف اور عوام کی حق حکمرانی کیلئے کردار ادا کرے گا۔ جرگے میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری قیدالرحمٰن ابدال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری جمال خان منڈہ فیلی و دیگر معززین نے شرکت کی۔

حقوق، امن اور ترقی کیلئے متحد ہونا ہوگا، ہدایت الرحمٰن

15 نومبر کا کوئٹہ جلسہ جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن کے قیام، ترقی اور عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر متحد ہو کر مؤثر آواز بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ امیر جماعت اسلامی فہیم الرحمٰن کی قیادت میں 15 نومبر کو کوئٹہ میں منعقد ہونے والا جلسہ عام اہل بلوچستان کو امن، حقوق اور ترقی دلانے کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کے خاتمے، عوام کو تحفظ فراہم، بارڈرز کھولنے، بے روزگاری کے خاتمے، بدعنوانی پر قابو پانے اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے تمام شوبوں سے تعلق رکھنے والوں سے اپیل کی کہ وہ جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں۔

کامران مرتضیٰ کے خلاف انتقامی کارروائیاں افسوسناک ہیں، بی این پی

گھر، دفتر پر چھاپے، دکان کی سیلنگ اور اہل خانہ کو ہراساں کرنا خلاف جمہوریت ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی این پی کے مرکزی بیان میں سینیٹر ایڈووکیٹ کامران مرتضیٰ کے گھر اور دفتر پر چھاپوں، چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی، ہزار گنجی میں ان کے بھائی کی دکان سیل کرنے اور بلوچستان یونیورسٹی میں ان کے بھائی کو مختلف حیلے بہانوں سے ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ اقدامات سیاسی انتقام اور بنیادی انسانی و جمہوری حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں بیان میں کہا گیا کہ کامران مرتضیٰ ہمیشہ بلوچستان اور بلوچ عوام کے اجتماعی قومی مسائل، بالخصوص لاپتہ افراد کی بازیابی، انسانی حقوق کی پامالی اور بلوچستان میں جاری ناانصافیوں کے خلاف توانا آواز رہے ہیں ان کا اصولی اور دوٹوک مؤقف قابل ستائش ہے وہ اپنے قومی مؤقف پر ثابت قدم رہنے کے ساتھ پارٹی قائد مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ بھی کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں تاہم اب انہیں سیاسی انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ان کے اہل خانہ کو بھی ہراساں کر کے ذہنی اذیت دی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 15

بلوچستان آپریشن

انٹیلی جنس ہیڈ اور مقامی کمانڈر سمیت 11 دہشتگرد ہلاک

زیارت میں دو، بیجپائی میں ٹی ٹی پی کے عمر شہاب اور مستونگ میں اہم کمانڈر یاسر پرکانی 12 دہشت گردوں کے ساتھ مارا گیا، سیکورٹی ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت سیکورٹی فورسز کی فتنہ الخوارج کیخلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں سیکورٹی فورسز نے بیجپائی، زیارت اور مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران کالعدم ٹی ٹی پی کے انٹیلی جنس ہیڈ عمر شہاب اور کالعدم یم کے مقامی اہم کمانڈر یاسر پرکانی سمیت 15 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بیجپائی میں کارروائی کے دوران کالعدم یم ٹی ٹی پی کے انٹیلی جنس ہیڈ عمر شہاب کو ہلاک کیا گیا جبکہ زیارت میں ایک اور انٹیلی جنس ہیڈ آپریشن کے دوران 2 خوارجی دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا سیکورٹی فورسز نے مستونگ کے علاقہ کرہ ولی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوسرے فیز میں مزید 12 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔ کارروائی کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گردوں میں کالعدم یم کا اہم مقامی کمانڈر یاسر پرکانی بھی شامل ہے۔ دہشتگردوں کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور خودساختہ دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق علاقے میں دہشتگردوں کی مکمل موجودگی کے پیش نظر سیکیورٹی فورسز کا یہ آپریشن جاری ہے۔

بھاگ میں قبائلی تصادم، فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق 7 زخمی

آدمانی پیوڑ اور حاجیجہ بالیدہ میں فائرنگ کا سلسلہ اتوار کی صبح تک جاری رہا، لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے

بھاگ (نامہ نگار) پولیس تھانہ سٹی بھاگ کی گاؤں آدمانی پیوڑ اور حاجیجہ بالیدہ میں قبائل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ہفتہ اور اتوار کی شب فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوا جو اتوار کی صبح تک جاری رہا جس کے نتیجے میں آخری اطلاعات تک تین افراد جاں بحق اور پانچ افراد زخمی ہوئے جاں بحق ہونے والے میں حاجیجہ قبائل کے نام خالد حسین ولد غلام محمد، نجیب اللہ ولد ذوالفقار زرفیوں میں فرمان علی ولد محمد اقبال، عالم علی ولد آبر خان، نصیر محمد ولد، غلام فاروق جبکہ پیوڑ قبائل کے منور علی ولد منظور احمد ابڑو جاں بحق اور کریم بخش ولد یادگار بخش پیوڑ زخمی ہوئے لاشوں اور زخمیوں کو سول ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد دینے کے بعد سندھ کے مختلف شہروں میں منتقل کردیا گیا جبکہ لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئیں۔

چائنی حجام کی دکان پر فائرنگ

ایک شخص جاں بحق دو زخمی

چائنی (این این آئی) چائنی بازار میں نامعلوم افراد نے حجام کی دکان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک جبکہ 2 افراد زخمی ہوگئے۔

تمپ اور بلیدہ سے تین لاشیں برآمد

تربت (نامہ نگار) تمپ اور بلیدہ کے مختلف علاقوں سے تین لاشیں برآمد ہوئی ہیں تمپ کے علاقے وازن میں وائرسپائی کے قریب ملنے والی لاش کی شناخت کبیر بلوچ ولد نامعلوم آسپاباد سے ملنے والی لاش کی شناخت آدم ولد ولیہ احمد جبکہ بلیدہ کے علاقے سوراب سے ملنے والی لاش کی شناخت ہاشم ولد لیاقت سکنہ بنٹ کورے پشت کے ناموں سے ہوئی جس پر گولیوں کے نشانات بھی موجود تھے

ڈیرہ بگٹی میں دو دھماکے، نوجوان جاں بحق، ایک شخص زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی میں دو مختلف دھماکوں میں نوجوان جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق لچھی کینال شاخ نمبر 12 کے مقام پر بارودی سرنگ پھٹنے سے مندرخان موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ دوسرے واقعے میں گھر میں دھماکے سے موسیٰ خان نامی شخص شدید زخمی ہوگیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 16

کوئٹہ میں ایل پی جی 600 روپے فی کلو فروخت دکانداروں کی من مانیاں شہری پریشان

گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ایل پی جی بھی مہنگی، ضلعی انتظامیہ اور دیگر ادارے قیمتیں کنٹرول کرنے میں ناکام

گیس اور سرکاری نرخوں کو نظر انداز کررہے ہیں، مصنوعی مہنگائی کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی جائے، شہری

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ شہر میں گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ہی ایل پی جی کی قیمتوں میں بھی من مانا اضافہ کردیا گیا، دکاندار سرکاری نرخوں کے بجائے اپنی مرضی کی قیمتوں پر ایل پی جی فروخت کرنے لگے، جس کے باعث شہریوں کو اضافی مالی بوجھ کا سامنا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی 600 روپے فی کلو فروخت کی جارہی ہے، جبکہ گیس پریشر میں کمی کے باعث گھریلو صارفین کی بڑی تعداد کھانا پکانے اور دیگر ضروریات کے لیے ایل پی جی استعمال کرنے پر مجبور ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ دکاندار سرکاری نرخوں کو نظر انداز کرکے من مانے دام ..... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

خبردار! مصنوعی مہنگائی بے قابو، غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم

انتظامیہ ضروری اشیائے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے گھریلو بجٹ شدید متاثر

متعلقہ ادارے نرخ ناموں پر عمل درآمد اور ناجائز منافع خوری روکنے میں ناکام

خضدار (پ ر) خضدار میں مصنوعی مہنگائی غریب اور متوسط طبقہ شدید متاثر مہنگائی نے لوگوں کا جینا حرام کردیا ہے شہر میں آٹا، چنا، گھی، کوکنگ آئل اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے سے گھریلو بجٹ شدید متاثر ہوا ہے، ضلعی انتظامیہ اور نرخ نامہ پر عمل درآمد کرانے والے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں بری طرح ناکام ہیں۔ ان خیالات کا اظہار خضدار کے عوامی حلقوں نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں مصنوعی مہنگائی کے باعث عام شہری شدید مالی دباؤ میں مبتلا ہیں اور شہریوں کا کہنا ہے کہ آمدن محدود اور اخراجات میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے جس سے گھریلو بجٹ بری طرح متاثر ہو رہا ہے مہنگائی سے گھرانوں کا معمول زندگی بری طرح متاثر ہوا ہے اور عوام دو وقت کی روٹی کے حصول کے لیے بھی شدید مشکلات کا سامنا کر رہا ہے انتظامیہ ضروریہ میں مافی قیمتوں پر فروخت کی جاری میں عوام دل کی ہمدرد عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر قیمتوں کی نگرانی کے لیے اقدامات کیے جائیں اور ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لاکر عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

سرخاب کے گنجان آباد علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ، مکین پریشان

سرخاب کے گنجان آباد علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ کے خلاف مکینوں کا احتجاج، مظاہرین کا سرخاب کے رہائشیوں کیلئے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ

سرخاب کے گنجان آباد علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن کردی، معمولات زندگی بری طرح متاثر ہونے لگے، دن بھر بجلی کی آنکھ مچولی رات کے اوقات میں بھی اضافی لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے، سرخاب روڈ کے اطراف علاقوں جہاں آباد گھروں کی آبادی والے علاقوں کے عوام کو بجلی کی شدید اور طویل لوڈ شیڈنگ کے شدید اذیت میں مبتلا کردیا ہے، سرخاب کے رہائشیوں نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کے عوام دوست ڈاکٹر کے خلاف سرخاب روڈ پر شدید احتجاج کا اعلان کردیا، علاقے کی سیاسی و سماجی شخصیات کی جانب سے علاقے میں طویل لوڈ شیڈنگ کیخلاف دیئے جانے والے احتجاج کی کال پر لبیک کہتے ہوئے علاقہ مکین نے بجلی کی مرکزی گرڈ کے گرد احتجاجی کیمپ لگا کر بجلی کی آنکھ مچولی کے خلاف آواز بلند کردیا گیا، دوسری جانب ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سرخاب کے ڈاکٹر نے بھی ہسپتال کے باہر احتجاج کرنے والے سرخاب کے رہائشیوں کیلئے ایمرجنسی کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا کہ وہ اپنی مصروفیت میں سے کچھ وقت سرخاب کے رہائشیوں کیلئے بھی نکالیں تاکہ سرخاب کے رہائشیوں کے مسائل میں کمی آسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 17

بلوچستان کا طبی شعبہ اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا مستحسن عزم

بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لئے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کا ایک اہم منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے اور 150 بستروں پر مشتمل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (BICVD) کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اس پیش رفت کو صوبے کے طبی شعبے میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس جدید ادارے کے قیام سے بلوچستان کے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات اپنے ہی صوبے میں میسر آئیں گی اور انہیں علاج کی غرض سے کراچی، لاہور یا ملک کے دیگر بڑے شہروں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات ملے گی۔ اجلاس میں اسپتال کی تکمیل، طبی سہولیات کی فراہمی، انتظامی ڈھانچے اور ادارے کو فعال بنانے کے لئے اب تک ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر جلال خان کو ادارے کا عبوری سربراہ مقرر کرنے کی منظوری بھی دی گئی، جبکہ اجلاس کو بتایا گیا کہ اسپتال کے ابتدائی مرحلے میں اس سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کئے جائیں گے۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ صاحب کے عزم اور وژن کو سراہتے ہیں ان کا یہ کہنا کہ عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، دراصل ایک ایسی بنیادی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے جس کا تعلق براہ راست انسانی زندگی، شہریوں کے بنیادی حقوق اور فلاحی ذمہ داریوں سے ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے، منتشر آبادی اور دشوار گزار جغرافیائی حالات کے حامل صوبے میں صحت کی سہولیات کی فراہمی محض ایک انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک بڑا سماجی اور انسانی چیلنج بھی ہے۔ یہاں طبی شعبے میں ایسے دوررس اور وژنری اقدامات کی ضرورت ہمیشہ محسوس کی جاتی رہی ہے جو نہ صرف موجودہ مسائل کا حل پیش کریں بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی ایک مضبوط طبی نظام کی بنیاد رکھ سکیں۔ صحت کے شعبے کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا حقیقی پیمانہ صرف سڑکوں، عمارتوں، پلوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر نہیں بلکہ اس کے شہریوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات، بالخصوص علاج معالجے کی معیاری خدمات بھی ہیں۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں کسی غریب شہری کو محض اس وجہ سے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے کہ اسے بروقت طبی امداد میسر نہیں آسکی، وہاں ترقی کے تمام دعوے اپنی معنویت کھو دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صحت کو محض ایک سرکاری محکمہ یا بجٹ کا ایک حصہ سمجھنے کے بجائے انسانی ترقی اور سماجی بہبود کی بنیاد تصور کیا جانا چاہئے۔ بلوچستان کا طبی شعبہ ہمیشہ سے ایسے دوررس اقدامات کا متقاضی رہا ہے جو صوبے کی ضروریات، آبادی کے پھیلاؤ اور زمینی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے ترتیب دیئے جائیں۔ بدقسمتی سے طویل عرصے تک اس شعبے میں بنیادی نوعیت کے مسائل موجود رہے ہیں۔ صوبے کے متعدد اضلاع میں آج بھی معیاری اسپتالوں، جدید تشخیصی مشینری، ماہر ڈاکٹروں، تربیت یافتہ طبی عملے اور ضروری ادویات کی دستیابی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ بعض علاقوں کے شہریوں کو معمولی نوعیت کے پیچیدہ علاج کے لئے بھی کوئٹہ کا رخ کرنا پڑتا ہے، جبکہ بڑے آپریشنز اور امراض کے خصوصی علاج کے لئے انہیں کراچی، سکھر، ملتان، لاہور اور دیگر شہروں کا سفر اختیار کرنا پڑتا ہے۔ اس سفر میں نہ صرف مریض کی جسمانی تکلیف بڑھ جاتی ہے بلکہ اس کے اہل خانہ کو بھی مالی، معاشرتی اور ذہنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہئے کہ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں آبادی دور دراز علاقوں اور چھوٹی چھوٹی آبادیوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ ایسے میں صرف صوبائی دارالحکومت میں بڑے اسپتال قائم کر دینا کافی نہیں۔ طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ایک ایسا مربوط نظام درکار ہے جو ضلعی اور تحصیل کی سطح سے شروع ہو کر بڑے طبی مراکز تک مؤثر انداز میں کام کرے۔ یہی وہ بنیادی ضرورت ہے جس کے تناظر میں بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کا قیام اہمیت اختیار کرتا ہے۔ امراض قلب کا شمار ان بیماریوں میں ہوتا ہے جن میں بروقت تشخیص اور فوری طبی امداد زندگی اور موت کے درمیان فرق پیدا کر سکتی ہے۔ دل کا دورہ پڑنے کی صورت میں مریض کو ابتدائی طبی امداد اور مناسب علاج کی فراہمی میں تاخیر سنگین نتائج کا سبب بن سکتی ہے۔ بلوچستان کے مریضوں کے لئے یہ مسئلہ مزید پیچیدہ ہو جاتا ہے جب انہیں خصوصی علاج کے لئے طویل فاصلوں پر واقع شہروں کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں 150 بستروں پر مشتمل ایک جدید کارڈیک اسپتال کا قیام یقیناً صوبے کے طبی نظام میں ایک اہم اضافہ ہوگا اس منصوبے کا ایک قابل توجہ پہلو اس کے ساتھ تین سیٹلائٹ مراکز کا قیام بھی ہے۔ اگر یہ مراکز منصوبہ بندی کے مطابق فعال ہوتے ہیں اور انہیں ضروری طبی آلات، تربیت یافتہ عملے اور مؤثر رابطہ نظام سے آراستہ کیا جاتا ہے تو یہ کارڈیک علاج کی سہولیات کو کوئٹہ سے باہر تک پھیلانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں حکومت کی جانب سے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک سیٹلائٹ مراکز کے نیٹ ورک کو وسعت دینے اور ہر ضلع میں چیسٹ پین مینجمنٹ مراکز قائم کرنے کی تجویز بھی قابل توجہ ہے۔ اس تصور کے تحت سینے میں درد یا دل کی بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر مریض کو ابتدائی طبی امداد اور بروقت تشخیص میسر آسکے گی صحت کے شعبے میں کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا اصل امتحان یہ نہیں کہ اس نے کتنی رقم مختص کی یا کتنے منصوبوں کا اعلان کیا بلکہ یہ ہے کہ ان منصوبوں سے عام آدمی کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی۔ کیا سرکاری اسپتالوں میں ادویات دستیاب ہیں؟ کیا ڈاکٹر اپنی ڈیوٹی کے اوقات میں موجود ہوتے ہیں؟ کیا مریضوں کو ضروری ٹیسٹ اور تشخیصی سہولیات ایک ہی چھت تلے میسر ہیں؟ کیا دیہی علاقوں کے بنیادی مراکز صحت فعال ہیں؟ کیا حاملہ خواتین، بچوں اور بزرگ شہریوں کو بروقت طبی امداد مل رہی ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب صحت کے شعبے میں حقیقی بہتری کا تعین کرے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح قرار دینا اسی تناظر میں اہم ہے۔ صوبے میں ایسے کئی طبی اداروں کی ضرورت ہے جو مخصوص بیماریوں کے علاج میں مہارت رکھتے ہوں۔ امراض قلب کے ساتھ ساتھ دیگر امراض کے علاج کے لئے بھی خصوصی مراکز کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ اگر اس جانب توجہ دی جائے اور دوٹوک عملی اقدامات اٹھائے جائیں تو بلوچستان کے عوام کو علاج کے لئے دوسرے صوبوں پر انحصار کرنے کی ضرورت بتدریج کم ہو سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

18

Bullet No.

Dated: 09 NOV 2026 Page No.

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی بلوچستان کا سب سے بڑا چیلنج!

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی صوبے کا سب سے بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے زراعت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے۔ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے متلاشی ہونے کی بجائے دوسروں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہر دور کے تقاضے ہوتے ہیں ماضی میں اکیڈمک ڈگریوں کی اہمیت زیادہ تھی تاہم موجودہ دور میں پریکٹیکل مہارتوں اور اسکلز ڈویلپمنٹ کی اہمیت تیزی سے بڑھ رہی ہے پروفیشنل اور ٹیکنیکل کورسز مکمل کرنے والے نوجوان اندرون ملک اور بیرون ملک بہتر روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ نوجوانوں کے لیے جاپان، چین و دیگر ممالک میں سکالرشپ کے مواقع پیدا کئے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوتھ لیپ ٹاپ پروگرام کے تحت طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی بلوچستان کا سب سے بڑا چیلنج ہونے کے حوالے سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا مذکورہ بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ اس وقت صوبے میں نوجوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہے جن میں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بھی شامل ہے ۔ یہ نوجوان ہاتھوں میں ڈگریاں لیے روزگار تلاش میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ ذہنی مریض اور مایوس ہو چکے ہیں گو کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ اس سلسلے میں وہ صوبے کے نوجوانوں کو ٹیکنیکل تربیت دے کر روزگار کے لیے بیرون ملک بھیج رہے ہیں جس سے اکثر بے روزگار نوجوان کو روزگار میسر ہو سکے گا جو کہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔ جہاں تک صوبے میں سرکاری محکموں میں ملازمتوں کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں ان سطور میں متعدد بار ذکر کیا جا چکا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ یہاں آسامیوں کی تعداد کم جبکہ امیدواروں کی تعداد اس سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے جس کے باعث یہ ملازمتیں کم پڑ جاتی ہیں اکثر اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ ان آسامیوں کی تشہیر کی جاتی ہے جب امیدوار اپلائی کرتے ہیں تو عین موقع پر ان آسامیوں پر ہونیوالے انٹرویوز ملتوی کر دیئے جاتے ہیں اس سے نوجوان مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں ۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نوجوانوں کے لیے جاپان، چین و دیگر ممالک میں سکالرشپ کے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے جو بات کی ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ بھی صوبے میں نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے جو کہ اچھا اقدام ہے۔ اس پر عمل درآمد کرنے کیلئے اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 19

بلوچستان میں انسانی ترقی کا سوال صحت اور تعلیم کی اصلاح کا متقاضی

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز بلوچستان انسٹیلیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا پہلا اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں جہاں اہم امور کی منظوری دی گئی وہاں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے طبی شعبے کے حوالے سے دوٹوک موقف اور وژنری عزم انتہائی مستحسن اور قابل ستائش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لئے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان انسٹیلیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز کی تکمیل آخری مراحل میں داخل ہوگئی ہے اور 150 بستروں پر مشتمل اس جدید اسپتال کا افتتاح رواں ماہ متوقع ہے اس ادارے کے قیام سے عوام کو امراض قلب کی تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات صوبے ہی میں میسر آئیں گی اور مریضوں کو علاج کے لئے دیگر صوبوں کا سفر کرنے کی مشکلات سے نجات مل جائے گی۔ یہ ایک انتہائی اہم پیشرفت ہے جس پر ہم وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں بلوچستان کا طبی نظام ایک عرصے سے مختلف مشکلات کا سامنا کر رہا ہے۔ دور دراز علاقوں میں ہسپتالوں کی محدود سہولیات، طبی عملے کی کمی، ادویات کی عدم دستیابی اور تشخیصی آلات کی قلت ایسے مسائل ہیں جن کے باعث شہریوں کو علاج کے حصول میں دشواری پیش آتی ہے۔ بعض اوقات مریضوں کو بنیادی طبی امداد کے لئے بھی اپنے علاقے سے دوسرے شہر جانا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں امراض قلب کے لئے جدید ادارے کا قیام ایک اہم ضرورت پوری کرنے کی کوشش ہے، لیکن اس منصوبے کی حقیقی افادیت اس وقت سامنے آئے گی جب اس کے ذریعے علاج کی سہولیات مسلسل اور مؤثر انداز میں فراہم کی جائیں گی۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے کو بہتر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت علاج کے ساتھ بیماریوں سے بچاؤ پر بھی توجہ دے۔ شہریوں میں صحت سے متعلق آگاہی، ابتدائی تشخیص، حفاظتی تدابیر اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی ایسے اقدامات ہیں جو بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کر سکتے ہیں۔ امراض قلب کے حوالے سے بھی عوام کو علامات کی شناخت، بروقت طبی امداد اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ اگر بنیادی مراکز صحت اس سلسلے میں فعال کردار ادا کریں تو بڑے اسپتالوں پر غیر ضروری دباؤ کم ہو سکتا ہے اور مریضوں کو بروقت رہنمائی میسر آ سکتی ہے۔ اسی طرح تعلیم کا شعبہ بھی بلوچستان میں وسیع پیمانے پر توجہ کا متقاضی ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں تعلیمی اداروں کی صورتحال، اساتذہ کی دستیابی، بنیادی سہولیات اور تدریسی معیار کے مسائل مسلسل بحث کا موضوع رہے ہیں۔ کئی علاقوں میں بچوں کو اسکول تک پہنچنے کے لئے طویل فاصلے طے کرنا پڑتے ہیں، جبکہ بعض تعلیمی اداروں میں عمارت، پینے کے صاف پانی، بجلی اور ضروری تدریسی وسائل کی کمی بھی موجود ہے۔ ان حالات میں تعلیم کی بہتری کے لئے صرف نئے اسکول تعمیر کرنا کافی نہیں ہوگا بلکہ موجودہ اداروں کو فعال، محفوظ اور معیاری بنانا بھی ضروری ہے۔ تعلیم کسی بھی صوبے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کئے بغیر صوبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور معاشی سرگرمیوں کو وسعت دینا مشکل ہوگا۔ موجودہ دور میں تعلیم کا مقصد صرف نصابی معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ طلبہ کو عملی زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا بھی ہے۔ سائنس، ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل مہارتوں، فنی تعلیم اور تحقیق کے شعبوں میں مواقع پیدا کرنا وقت کی ضرورت بن چکا ہے۔ صحت اور تعلیم دونوں شعبوں میں ایک مشترکہ مسئلہ انسانی وسائل کی کمی ہے۔ جس طرح ہسپتالوں میں ماہر ڈاکٹروں، نرسوں اور تکنیکی عملے کی ضرورت ہے، اسی طرح اسکولوں میں تربیت یافتہ اساتذہ، تعلیمی منتظمین اور معاون عملے کی دستیابی بھی لازمی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ ان شعبوں میں بھرتیوں کے عمل کو ضروریات کے مطابق ترتیب دے اور ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت کے لئے مستقل پروگرام شروع کرے۔ دور دراز علاقوں میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ اور طبی عملے کے لئے مناسب سہولیات اور مراعات فراہم کرنا بھی ضروری ہے تاکہ ان علاقوں میں انسانی وسائل کی کمی کو کم کیا جاسکے۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کا تعلق صرف مالی وسائل سے نہیں بلکہ ان کے درست استعمال سے بھی ہے۔ صحت اور تعلیم کے لئے مختص رقوم کا مؤثر استعمال، منصوبوں کی نگرانی اور کارکردگی کا جائزہ ایسے عوامل ہیں جنہیں حکومتی ترجیحات میں شامل ہونا چاہئے۔ ہر منصوبے کے لئے واضح اہداف مقرر کئے جائیں اور اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ عوام کو اس سے کس حد تک فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اگر کسی اسپتال میں جدید مشینری موجود ہو لیکن اسے چلانے کے لئے تربیت یافتہ عملہ دستیاب نہ ہو تو اس سرمایہ کاری کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح اسکول کی عمارت تعمیر ہونے کے باوجود تدریسی عمل معیاری نہ ہو تو بچوں کی تعلیم میں بہتری ممکن نہیں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات کا ایک اہم پہلو عوامی اعتماد کی بحالی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 20

Healthcare crisis

Healthcare is a fundamental human right, yet access to quality and affordable medical treatment remains a serious challenge for the people of Balochistan. Despite repeated government claims about reforms and improvements in the health sector, public hospitals continue to suffer from inadequate facilities, shortages of doctors, medicines and essential medical equipment. While major hospitals in urban centres face increasing patient loads, the situation in remote districts and rural areas is even more alarming. The provincial government must make healthcare a top priority and take practical measures to improve the condition of neglected medical institutions.

One of the major challenges confronting the provincial healthcare system is the shortage of specialist doctors in far-flung districts. Important positions, including those of surgeons, physicians, gynaecologists, paediatricians and anaesthetists, frequently remain vacant in District Headquarters Hospitals (DHQs). Consequently, patients suffering from serious illnesses are compelled to travel to Quetta and other major cities for treatment, creating additional financial and physical hardships for their families. Pregnant women and children are particularly vulnerable, as delays in accessing specialised medical care can have serious and sometimes fatal consequences. The government must introduce an effective posting policy, supported by special incentives, accommodation and other facilities, to encourage qualified doctors to serve in remote areas.

The shortage of medicines, diagnostic facilities and functional medical equipment has further aggravated the situation. Patients visiting government hospitals are frequently advised to purchase prescribed medicines from private pharmacies and undergo diagnostic tests at private laboratories. This defeats the very purpose of establishing public healthcare institutions, which are expected to provide affordable treatment, particularly to poor and underprivileged communities. Essential equipment, including X-ray machines, ultrasound scanners and laboratory facilities, often remains unavailable or non-functional because of poor maintenance and administrative negligence.

Improving healthcare services requires more than official announcements and administrative reshuffling. The provincial government must allocate adequate funds, strengthen hospital management and introduce transparent procurement and monitoring mechanisms. Strict accountability should be ensured to prevent absenteeism, negligence and misuse of public resources. Regular inspections must also be conducted to ensure that doctors and other medical staff perform their duties responsibly.

The government must recognise that healthcare is not a privilege but a basic right of every citizen. People living in remote areas deserve the same quality of medical treatment available in major cities. Strengthening DHQ hospitals, upgrading rural health centres and ensuring the availability of qualified medical professionals are essential steps towards meaningful reform. Effective governance and political commitment can overcome Balochistan's healthcare crisis.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated 09 NOV 2026

Page No. 21

بلوچستان! شعبہ صحت اور انقلابی اقدامات

کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کا انحصار اس کے عوام کی صحت اور انہیں حاصل علاج معالجے کی سہولیات پر ہوتا ہے۔ معیاری طبی سہولیات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، کیونکہ صحت مند افراد ہی ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد بنتے ہیں۔ بلوچستان، خصوصاً ڈویژنل بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں طویل عرصے سے طبی سہولیات کی کمی عوام کے لیے ایک بڑا مسئلہ رہی ہے۔ طبی مراکز میں مناسب سہولیات نہ ہونے کے باعث مریضوں کو بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لیے کراچی یا کوئٹہ جانا پڑتا تھا۔ تاہم ریاست اور حکومت بلوچستان نے اس صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کے شعبے میں متعدد عملی اقدامات شروع کیے ہیں، جن میں غیر فعال بنیادی مراکز صحت کی بحالی، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، طبی عملے کی بھرتی اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی نمایاں ہیں۔ بلوچستان بھر میں اب تک 164 غیر فعال بنیادی مراکز صحت (BHU) کی عمارتوں کی مرمت اور تزئین و آرائش کے بعد انہیں دوبارہ فعال کیا جا چکا ہے۔ ان مراکز کو ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا گیا ہے، جس کے ذریعے دیہی اور دور افتادہ علاقوں میں سالانہ 12 لاکھ سے زائد مریضوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنے کی گنجائش پیدا ہوئی ہے۔ ان بنیادی مراکز صحت کی بحالی سے مقامی آبادی کو ابتدائی طبی معائنے، بیماریوں کی تشخیص، ضروری ادویات اور ابتدائی علاج کی سہولیات اپنے علاقوں میں حاصل ہو رہی ہیں۔ بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے کے ساتھ ان میں خدمات کی فراہمی کے لیے تقریباً 3 ہزار ڈاکٹروں کی کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کا عمل مکمل کیا گیا۔ جنوبی بلوچستان میں طبی سہولیات کی توسیع کے لیے خاران کے مختلف علاقوں میں بنیادی مراکز صحت کی تعمیر کے منصوبے بھی قابل ذکر ہیں۔ ایک سی ٹی ہسپتال تربت کا قیام کرد، وڈاح کے علاقوں کے عوام کے لیے جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک بہت بڑی خوشخبری ہے۔ بلوچستان آکسفورڈ انٹرنیشنل اوپن یونیورسٹی (BOUI)



افتخار ابدی
نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.zahid@gmail.com

کے تحت فیز ون اور فیز ٹو میں صحت سے متعلق متعدد منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، جبکہ فیز تھری کے تحت مزید منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں بنیادی مراکز صحت کی تعمیر، عمارتوں کی مرمت و بحالی اور طبی سہولیات کی بہتری جیسے کام شامل ہیں۔ اس ایشیا کے تحت صحت کے مجموعی طور پر 346 منصوبے شامل ہیں۔ صحت کے شعبے میں ایک اور اہم پیش رفت ڈیجیٹل نظام کا نفاذ ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان کے اسٹرکٹ ہیلتھ انفارمیشن سافٹ ویئر (DHIS2) کے ذریعے صوبے کے قیام اضلاع 1,650 سے زائد بنیادی اور ثانوی طبی مراکز کو ایک مربوط ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 4,500 طبی عملے کو اس نظام کے استعمال کی تربیت دی گئی ہے۔ اس سسٹم کے ذریعے طبی مراکز کی کارکردگی، مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات، ادویات کی دستیابی، زچہ و بچہ کی صحت اور حفاظتی ٹیکہ جات کی صورت حال کی نگرانی ممکن ہوئی ہے۔ اس انٹیگریٹڈ سسٹم کے ذریعے صحت کی خدمات کے اہم اشاریوں میں بہتری بھی سامنے آئی ہے۔ ضروری ادویات کی دستیابی 46 فیصد سے بڑھ کر 60 فیصد، بہترین سہولیات سے آراستہ لیبر رومز کی شرح 11 فیصد سے بڑھ کر 94 فیصد، طبی مراکز میں ہونے والی زچگیوں کی شرح 36 فیصد سے بڑھ کر 62 فیصد اور بچوں کی مکمل امیونائزیشن کی شرح 39 فیصد سے بڑھ کر 57 فیصد ہو چکی ہے۔ اس نظام کے تحت نو بنیادی ہاسپٹلز اور 13 اضافی انٹیگریٹڈ ہاسپٹل فار مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر کام کر رہے ہیں، جن کے ذریعے طبی خدمات، ادویات کی فراہمی، ماں اور بچے کی صحت سمیت مختلف شعبوں کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس انٹیگریٹڈ نظام کے لیے حکومت بلوچستان نے ڈیڑھ ارب روپے مختص کیے ہیں، جبکہ اس کے انتظام اور تکنیکی معاونت کے لیے 80 ماہرین بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ میں بھی صحت کے شعبے کے لیے خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ حکومت بلوچستان نے مجموعی طور پر 96 ارب روپے رکھے ہیں، جن میں 90 ارب روپے ہسپتالوں کے ملازمین کی تنخواہوں، ادویات اور دیگر ضروریات کے لیے جبکہ 6 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص ہیں۔ ادویات کی خریداری کا بجٹ 6.92 ارب روپے سے بڑھا کر 8.5 ارب روپے کر دیا گیا ہے، جبکہ ہیلتھ پروٹیکشن ہیلتھ کیئر ایشیا کے لیے 8.2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے لیے 6 ارب روپے، کوئٹہ کے لیے زرعہ ایجوکیشن کے لیے 1.1 ارب روپے اور ضلع زاہد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے لیے 2.1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئٹہ کے برن یونٹ اور پرنس قطر ہسپتال واشنگٹن کے لیے 40.40 کروڑ روپے، بلوچستان خان ہسپتال لورالائی کے لیے 27 کروڑ 90 لاکھ روپے کی گرانٹ بھی گئی ہے۔ طبی عملے کی کمی کو پورا کرنے اور خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے محکمہ صحت میں 6500 نئی آسامیوں کی منظوری بھی دی گئی ہے۔ جبکہ میں مختص رقوم کے ساتھ بعض مخصوص طبی ضروریات کو بھی فوکس نظر رکھا گیا ہے۔ پنج اور گوادر میں سہولیات مراکز کے قیام کے لیے بھی رقم مختص کی گئی ہے، تاکہ اس موذی مرض میں مبتلا مریضوں کو علاج کی سہولیات میسر آسکیں۔ بلوچستان میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے شروع کیے گئے یہ عملی اقدامات اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ ریاست اور حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں عوام اور ان کے بنیادی مسائل کو اہم حیثیت حاصل ہے۔ یہ اقدامات ملک و قوم عناصر کی جانب سے بلوچستان میں عوام کے لیے طبی سہولیات کے فقدان کے من گھڑت بیانیے کو زمین بوس کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس وقت ریاست کی اولین ترجیح بلوچستان کے عوام کے بنیادی مسائل، تعلیم، صحت اور روزگار کی فراہمی ہے، جس پر مختلف منصوبوں کے ذریعے تیزی سے کام جاری ہے۔ ریاست ایک وقت دو محاذوں پر لڑ رہی ہے۔ ایک طرف دہشت گردی کا خاتمہ ہے تو دوسری طرف عوام کی فلاح و بہبود کے اقدامات ہیں۔ الحمدللہ اسکاؤٹ رینجرز اور عوام کے تعاون سے بلوچستان پسماندگی اور محرومیوں سے نکل کر ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 NOV 2026

Page No. 22



9 نومبر یومِ اقبال

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

وزیراعلیٰ بلوچستان **میر سرفراز بگٹی** اور صوبے کے عوام کی جانب سے پوری قوم کو
اپنے منفرد افکار اور فلسفہءِ خودی سے روشناس کروا کر، اتحاد و یکجہتی، باہمی ہم آہنگی،
اور وحدت کا پیغام دینے والے مصورِ پاکستان، **شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال"**

کا 149 واں یومِ ولادت مبارک

اقبال کا اقبال بلند رہے

SS No 08/08.11.2026

محکمہ تعلقات عامہ | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpi.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob